سلسلۂ اشاعت ۳۴۰

قرآنی بصائر

تالیف:

(مولانا) اسماعیل احمد عبداللہ منوبری

ناشر:

دار العلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ

محمود نگر، مقام وپوسٹ: کنتھاریہ، ضلع: بھروچ، گجرات (انڈیا)

سلسلۂ اشاعت ۳۴۰

قرآنی بصائر

تالیف: مولانا اسماعیل احمد عبداللہ منوبری

ناشر: دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ
محمود نگر، مقام وپوسٹ: کنتھاریہ، ضلع: بھروچ، گجرات (انڈیا)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہے۔

نامِ کتاب : قُرآنی بصَائِر۔ از سُورۂ بقرہ تا نساء
تالیف : (مولانا) اسمٰعیل احمد عبداللہ منوبری
اشاعت نمبر: ۳۴۰/
تعداد: ۱۰۰۰/ (ایک ہزار)
سنّ طباعت: ۱۴۲۱ھ شوّال المکرّم
کتابت: نورالدین قمر دارالعلوم کنتھاریہ

ناشر:۔ دَارالعُلوم عَرَبیّہ اسلامیّہ بھروچ
محمود نگر، مقام وپوسٹ: کنتھاریہ ضلع: بھروچ
گجرات (انڈیا) فون: ۶۶۷۸۶

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
۱	اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت و استعانت کے لائق نہیں ۔	۳۶
۲	غیب پر ایمان لاکر اعمالِ صالحہ بجالانے والے ایماندار ہدایت پر ہیں ۔	۳۷
۳	اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے ہی سے پرہیزگاری ملتی ہے	۳۹
۴	آتشِ دوزخ دراصل کفّار و مشرکین کیلئے ہی تیّار کی گئی ہے ۔	۴۰
۵	جنّت میں ایک ہی شکل کے پھلوں میں ذائقہ الگ الگ حاصل ہوگا ۔	۴۱

۶	شرک کو رد کرنے کیلئے مکھی مچھر جیسی چھوٹی مخلوق کی مثال پیش کرنے میں بھی کوئی عار نہیں۔	۴۳
۷	اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عالم الغیب نہیں۔	۴۵
۸	نماز عاجزی کرنے والوں پر بھاری نہیں۔	۴۸
۹	آخرت میں نجات کا مدار قومیت پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمال صالحہ پر ہے۔	۵۲
۱۰	انبیائے عظام علیہم السّلام اور فرشتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والے لوگ دشمنان خدا ہیں۔	۵۳
۱۱	دنیا میں رہ کر آخرت کی کامیابی کیلئے پرزور سعی کیا کرو۔	۵۴
۱۲	یہود و نصاریٰ کے جھوٹے ڈھکوسلے۔	۵۵
۱۳	مذہبِ اسلام کی عظیم الشان اہمیّت۔	۵۶

۱۴	انبیاء عظام علیہم السلام بھی بارگاہِ الٰہی میں دست بدُعا ہوتے تھے ۔	۵۸
۱۵	آخرت میں نجات کا مدار بڑے خاندان میں پیدا ہونے پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمال صالحہ پر ہے۔	۶۱
۱۶	امّتِ مسلمہ تمام انسانوں کیلئے گواہ ہے۔	۶۲
۱۷	احکام الٰہی پر عمل کرنے میں غیر اللہ سے ڈرنا نہ چاہیئے ۔	۶۳
۱۸	نماز اور صبر سے مدد الٰہی شاملِ حال ہوتی ہے۔	۶۵
۱۹	صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں ۔	۶۷
۲۰	حق بات چھپانے والے ملعون ہیں ۔	۶۸
۲۱	کفر کی حالت میں مرنے والے ملعون ہیں۔	۶۹
۲۲	معبود حقیقی صرف ایک اللہ تعالیٰ ہی ہے ۔	۷۰

۲۳	موحّدین سب سے زیادہ محبّت اللہ تعالیٰ ہی سے کرتے ہیں جبکہ مشرکین اللہ کی سی محبّت غیر اللہ سے بھی کرتے ہیں۔	۷۱
۲۴	غیر اللہ پر چڑھاوے کے جانور کا گوشت کھانا حرام ہے۔	۷۳
۲۵	اپنے مفاد کے خاطر حق بات کو چھپانیوالے اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں۔	۷۴
۲۶	اصل نیکی تو ایمان اور اعمال صالحہ ہیں۔	۷۶
۲۷	اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک کی دُعا سنتا ہے اور اس کی حاجت پوری فرماتا ہے۔	۷۸
۲۸	آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ۔	۷۹

۲۹	باایمان موحّد رضائے الٰہی کی خاطر سب کچھ قربان کرتا ہے اور مشرک بڑا ہی مغرور و متکبّر ہوتا ہے۔	۸۰
۳۰	بدعات سے مکمّل پرہیز کرنا فرض ہے۔	۸۲
۳۱	کفّار و مشرکین دنیا کی نعمتوں پر ریجھکر مسلمانوں پر ہنستے ہیں۔	۸۳
۳۲	جنّت درکار ہے تو مسلمانوں کو بڑے بڑے امتحانات اور آزمائشوں کیلئے تیّار رہنا ہوگا۔	۸۴
۳۳	ماں باپ، رشتہ دار، یتیم، محتاج اور مسافر لوگوں پر مال خرچ ہونا چاہیئے۔	۸۵
۳۴	ہمارے مفاد کو ہم نہیں جان سکتے ہیں بلکہ ہمارے مفاد کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔	۸۶
۳۵	ایمان و اعمالِ صالحہ والے خوش نصیب لوگ ہی	

	رحمتِ الٰہی کے مستحق ہیں۔	۸۷
۳۶	مشرکین کے ساتھ نکاح حرام ہے۔	۸۸
۳۷	حیض ونفاس والے گندگی کے ایّام میں عورتوں کے ساتھ مقاربت کرنا حرام ہے۔	۸۹
۳۸	حسنِ سلوک سے بچنے کیلئے قسمیں کھا کھا کر اللہ تعالیٰ کو نشانہ نہ بناؤ۔	۹۰
۳۹	تمام نمازوں کی پابندی رکھیں خصوصًا نمازِ عصر کی۔	۹۲
۴۰	موت سے بچنے کیلئے آج تک کوئی بھی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔	۹۳
۴۱	راہِ خدا میں خرچ کرنے والوں کو کئی گنا زیادہ اسکا بدلہ ملتا ہے۔	۹۴
۴۲	ایمان والوں کی تو بار بار کڑی آزمائشیں ہوا کرتی ہیں۔	۹۵

۴۳	آزمائش میں کامیاب ہونے والے حوصلہ مند ایمان والوں کی درگاہِ الٰہی میں عاجزانہ دُعا۔	۱۰۰
۴۴	اللہ تعالیٰ دنیا کو فساد سے بچانے کیلئے دنیا کی حکومتیں بدلتا رہتا ہے ۔	۱۰۱
۴۵	راہِ خدا میں اپنی گاڑھی کمائی خرچ کر کے توشۂ آخرت بنا لینے کیلئے مشفقانہ مشورۂ الٰہی۔	۱۰۲
۴۶	آخرت میں اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی شفاعت نہیں کر سکتا ۔	۱۰۳
۴۷	کسی کو زبردستی مسلمان بنانا جائز نہیں ۔	۱۰۵
۴۸	سچے اور پکے موحّد مسلمان نورانی ہیں اور کفّار و مشرکین تاریکی ہیں ۔	۱۰۶
۴۹	حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا کافر بادشاہ نمرود سے مناظرہ	۱۰۷

۵۰	حضرت اسرافیل علیہ السلام کے دوسرے صور پھونکنے کی آواز سنکر مردے زندہ ہوں گے اس پر ایک سچا نمونہ۔	۱۰۸
۵۱	قیامت میں مردوں کے دوبارہ زندہ ہونے پر اطمینانِ قلبی پیدا کرانیوالا ایک اور سچّا نمونہ۔	۱۱۰
۵۲	راہِ خدا میں ایک دیکر سات سو حاصل کرو اور اسکی مشیّت ہو تو سات سو سے بھی زیادہ ملے۔	۱۱۲
۵۳	غریب کی امداد کر کے احسان جتا کر اُسے تکلیف نہ پہنچانے والے سخی مسلمانوں کیلئے اجرِ عظیم ہے۔	۱۱۳
۵۴	احسان جتلانے اور طعنہ تشنیع دینے سے کی ہوئی خیراتیں اکارت جاتی ہیں۔	۱۱۴
۵۵	رضائے الٰہی کے خاطر خرچ کرنیوالے مخلص مسلمانوں کی خیراتیں آخرت میں انکے لئے باغ و بہار بنیں گی۔	۱۱۶

۵۶	خیراتیں کرکے انہیں ضائع کردینے والے مسلمانوں کی مثال ۔	۱۱۷
۵۷	خیرات کرنے سے اگر تمہیں ثواب درکار ہے تو پھر اچھی اور عمدہ، حلال اور پاکیزہ چیزوں کو ہی خیرات کرو	۱۱۸
۵۸	خیرات کرنے سے مسلمانوں کا آخرت میں زبردست فائدہ ہوتا ہے اس سے محروم رکھنے کیلئے شیطان خیرات کرنے سے ہمیشہ انہیں باز رکھتا ہے ۔	۱۱۹
۵۹	حالات اور مصلحتوں کو مدِّنظر رکھکر اور خلوصیّت کا مکمّل لحاظ رکھکر خیراتوں کو چھپانا یا ظاہر کرنا اپنی صوابدید پر موقوف ہے ۔	۱۲۰
۶۰	نفل خیرات میں مسلم وغیر مسلم کی تخصیص نہیں ہونی چاہیئے ۔	۱۲۱

۶۱	مذہبِ اسلام کی تعلیم و تربیت یا اس کی تبلیغ و ترویج میں رات دن اپنی زندگیاں کھپانے والے غریب خادمانِ اسلام کی خصوصیت سے مدد کرو۔	۱۲۲
۶۲	شب و روز مخفی اور علانیہ رضائے الٰہی کے خاطر خرچ کرنے والے مخلص مسلمانوں کیلئے اجر عظیم ہے۔	۱۲۴
۶۳	سود خوار لوگ قبروں سے آسیب زدہ مخبوط الحواس مدہوش و حیران ہو کر اٹھیں گے۔	۱۲۵
۶۴	سُود کے مال میں برکت نہیں ہوتی۔	۱۲۶
۶۵	ایمان و اعمالِ صالحہ والے خوش نصیبوں کے لئے آخرت میں کوئی خوف و خطرہ نہیں۔	۱۲۷
۶۶	سود خوار مسلمانوں کو لڑائی کا چیلنج۔	،،

۶۷	آخرت میں لوگوں سے ذرّہ ذرّہ کا حساب لیا جائے گا ۔	۱۲۹
۶۸	حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور مسلمانوں کا ایمان ۔	۱۳۰
۶۹	اللہ تعالیٰ پر آسمان و زمین کی کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں ۔	۱۳۲
۷۰	قرآن شریف کی متشابہات آیات کے مطالب سمجھنے کے پیچھے صرف کج طبع لوگ پڑتے ہیں ورنہ راسخین فی العلم اس پر صرف ایمان لاتے ہیں ۔	۱۳۳
۷۱	کفّار و مشرکین کے مال و دولت اور اولاد آخرت میں انہیں کچھ کام نہ آئیں گے ۔	۱۳۷
۷۲	قرآن شریف کی پیشین گوئی بحمداللہ حرف بحرف پوری ہوئی ۔	۱۳۸

۷۳	آزمائش کیلئے دنیا کی باغ وبہار والی چیزیں انسانوں کیلئے خوب آراستہ اور پیراستہ کرکے پیش کی گئی ہیں۔	۱۴۰
۷۴	اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دنیا کے باغ وبہار سے دھوکہ کھانے سے بچانے کیلئے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا۔	۱۴۱
۷۵	آخرت میں بہترین نعمتیں حاصل کرنے والے پرہیزگار بندوں کی دُعائیں اور انکے بہترین اوصاف۔	۱۴۲
۷۶	توحید الٰہی پر خود اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور علم والوں کی زبردست شہادت۔	۱۴۳
۷۷	اللہ تعالیٰ کے یہاں صرف اسلام ہی ایک مقبول مذہب ہے۔	۱۴۴
۷۸	آخرت میں ہر ایک کو اسکے اعمال کے مطابق پورا پورا بدلہ	

	دیا جائے گا ۔	۱۴۵
۷۹	حکومتوں اور عزتوں کا دینا اور لینا اللہ تعالیٰ ہی کے قبضۂ اختیار میں ہے ۔	۱۴۶
۸۰	اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عالم الغیب نہیں ہے ۔	۱۴۷
۸۱	آخرت میں انسان اپنے بُرے اعمال سے کروڑوں میل کا فاصلہ چاہے گا مگر وہ نہ ہٹیں گے ۔	۱۴۸
۸۲	اللہ تعالیٰ کا محبّ اور محبُوب بننے کیلئے حبیبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اِتباع کرنا لازم ہے ۔	۱۴۹
۸۳	انبیائے عظام علیہم السلام بھی اپنی ساری حاجتیں اللہ تعالیٰ ہی سے طلب فرماتے تھے ۔	۱۵۰
۸۴	سیّد المرسلین فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مریم بنتِ عمرانؑ کی پرورش کے موقع پر	

	حاضر و ناظر نہیں تھے ۔	١٥٥
٨٥	نجران کے عیسائی پادریوں کے ساتھ مباہلہ کرنے پر فرمانِ الٰہی ۔	١٥٦
٨٦	توحیدِ الٰہی پر عمل پیرا ہونے کیلئے اہلِ کتاب کو عظیم الشان دعوتِ رسول ۔	١٥٨
٨٧	حضرت ابراہیم علیہ السّلام یہودی، عیسائی اور مشرک نہیں تھے بلکہ ایک وحدہٗ لاشریک لہٗ کے سچے فرمانبردار مسلمان تھے ۔	١٥٩
٨٨	دشمنانِ اسلام مسلمانوں کو مرتد بنانا چاہتے ہیں۔	١٦١
٨٩	دیانتدار اہلِ کتاب کی تعریف اور بددیانت اہلِ کتاب کی برائی ۔	١٦٤
٩٠	جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اپنے کاروبار کو فروغ	

	دینے والوں کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ۔	۱۶۵
۹۱	تمام انبیائے عظام علیہم السّلام نے لوگوں کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادتیں کرنے کیلئے دعوت دی ۔	۱۶۷
۹۲	مذہبِ اسلام کے سوا اور کوئی مذہب اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ۔	۱۶۸
۹۳	کفّار و مشرکین زمین بھر کر سونا دیکر بھی آخرت میں چھوٹنا چاہیں تو انہیں چھٹکارہ کہاں میسّر ۔	۱۷۰
۹۴	مسلمان اپنی محبوب ترین چیزیں خیرات کرنے ہی سے اجرِ عظیم کے مستحق ہو سکتے ہیں ۔	۱۷۱
۹۵	ڈرنے کا جو حق ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا سچّا ڈر رکھنا چاہیئے ۔	،،
۹۶	فرقہ بازیوں سے مکمّل احتراز کرو ۔	۱۷۲

۹۷	مسلمانوں میں ایک جماعت کو ضرور بالضرور تبلیغ کرتے رہنا چاہیئے ۔	۱۷۳
۹۸	آخرت میں نیکوکاروں کے چہرے روشن نورانی اور بدکاروں کے سیاہ ہوں گے ۔	۱۷۴
۹۹	مسلمان افضل ترین اُمّت ہے اور اسکا وصفِ لازمی دینِ اسلام کیلئے جدوجہد کرنا ہے ۔	۱۷۶
۱۰۰	کفّار و مشرکین کے مال و دولت اور اولاد انہیں آخرت میں کچھ بھی کام نہ آئیں گے ۔	۱۷۹
۱۰۱	مسلمان صبر اور پرہیزگاری اختیار کریں تو انہیں کوئی ضرر نہیں پہونچا سکتا ۔	۱۸۱
۱۰۲	مسلمانوں کیلئے صبر اور پرہیزگاری عظیم الشان نعمتیں ہیں ۔	۱۸۲
۱۰۳	آسمان و زمین کی ساری چیزوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے	۱۸۴

۱۰۴	مسلمانوں کو سُود خواری سے مکمّل پرہیز کر کے آتشِ دوزخ سے اپنے آپ کو بچانا چاہیئے۔	۱۸۵
۱۰۵	مسلمانوں کو اپنے تمام مشغلوں سے پہلے جنّت اور مغفرت حاصِل کرنے میں سبقت کرنا چاہیئے۔	۱۸۶
۱۰۶	سچّے اور پکّے مسلمانوں کے لئے سربلندی لازمی ہے۔	۱۸۸
۱۰۷	سیّد المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کیلئے ہر ممکن کوشش کرنا امّت پر ضروری ہے۔	۱۹۱
۱۰۸	مشرکین کا ٹھکانا آتشِ دوزخ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔	۱۹۴
۱۰۹	جسکا قتل یا موت جہاں مقدر ہے اسے وہاں کسی بھی صُورت میں پہنچایا جاتا ہے۔	۱۹۶
۱۱۰	مسلمانوں کو ہر حال میں صرف اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ	

	رکھنا چاہیئے ۔	۱۹۸
۱۱۱	نصرتِ الٰہی شاملِ حال ہونے کی صُورت میں ہزیمت محال اور نہ ہونے کی صورت میں فتحمندی محال	۲۰۰
۱۱۲	خیانت کرنیوالوں کو آخرت میں خیانت کی چیزیں اپنی گردنوں پر اُٹھا کر حاضر ہونا پڑے گا ۔	۲۰۱
۱۱۳	اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رسول بنا کر مسلمانوں پر عظیم الشان احسان فرمایا ۔	۲۰۳
۱۱۴	ہماری ہی کوتاہیوں سے ہمیں نقصان پہنچتا ہے اور اس میں بڑی مصلحتیں ہیں ۔	۲۰۴
۱۱۵	جہادِ فی سبیل اللہ میں شہید ہونیوالے شہداء عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین زندہ ہیں انہیں رزق بھی پہنچایا جارہا ہے ۔	۲۰۷

۱۱۶	کفّار و مشرکین کو دنیا میں بہت بڑی مصلحتوں کے ماتحت ڈھیل دی جارہی ہے ۔	۲۰۸
۱۱۷	اللہ تعالیٰ عام لوگوں کو غیب پر مطلع نہیں فرماتا بلکہ اپنے پیغمبروں کو مطلع فرماتا ہے ۔	۲۱۰
۱۱۸	زکوٰۃ نہ ادا کیا ہوا سارا مال آخرت میں اپنے مالک کے گلے کا طوق بنے گا ۔	۲۱۱
۱۱۹	یہودیوں کی بدترین شرارت ۔	۲۱۲
۱۲۰	آخرت میں جسے آتشِ دوزخ سے نجات ملے اور جنّت میں داخلہ نصیب ہو بس وہی کامیاب ہے ۔	۲۱۳
۱۲۱	مسلمانوں کو اپنے ایمان کا امتحان دینے کیلئے بڑے بڑے مصائب سے دوچار ہونا پڑے گا ۔	۲۱۴
۱۲۲	علماء امّتِ اسلامیہ کیلئے بھی زبردست تنبیہ کہ	

	وہ بھی حق بات کو نہ چھُپائیں ۔	۲۱۵
۱۲۳	اہلِ عقل اللہ تعالیٰ کو کھڑے ، بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں یاد کرتے رہتے ہیں ۔	۲۱۷
۱۲۴	کفّار و مشرکین کا عیش و آرام اور انکی خوشحالی دیکھکر دھوکا نہ کھانا چاہیئے ۔	۲۲۱
۱۲۵	پرہیزگار مسلمانوں کیلئے آخرت میں عظیم الشان نعمتیں ہیں۔	۲۲۲
۱۲۶	اسلام میں کسی قوم کا مخصوص اجارہ نہیں کسی بھی قوم سے تعلق رکھنے والا مخلص پرہیزگار مسلمان ہوسکے لئے آخرت میں اجرِ عظیم ہے ۔	۲۲۳
۱۲۷	شدّت کے ساتھ مصائب کی برداشت کا خوگر بننا ہی کامیابی کا ضامن ہے ۔	۲۲۴
۱۲۸	رشتہ داروں کے ساتھ رشتے ناطے توڑنے سے	

	پہلے خوفِ الٰہی کا پاس ولحاظ رکھنا ضروری ہے ۔	۲۲۵
۱۲۹	یتیم بچّوں کا مال انکے مکمّل ہونہار و باتمیز ہونے کے بعد حوالہ کر دینا چاہیئے ۔	۲۲۶
۱۳۰	یتیم بچّے اگر ہوشیار و باتمیز نہ ہوں تو پھر انکا مال جو زندگیوں کے قیام کا باعث ہے (ایسی متاعِ گراں) انکے حوالہ کرنے میں تأمل کرو ۔	۲۲۷
۱۳۱	مرنے والے کے متروکہ مال میں مردوں کی طرح عورتیں بھی پوری طرح حقدار ہیں ۔	۲۲۹
۱۳۲	میراث کی تقسیم کے موقع پر حاضر ہو جانے والے غیر حق دار رشتہ دار، یتیم اور مسکین کے ساتھ بھی انہیں کچھ دے دلا کر اچھا سلوک کیا جائے ۔	۲۳۰
۱۳۳	یتیموں کے ساتھ بہترین سلوک کرنے پر نفسیاتی طریقہ	

	سے دلپذیر تربیت ۔	۲۳۱
۱۳۴	یتیموں کا مال ناحق کھا جانیوالے ظالم اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں ۔	۲۳۲
۱۳۵	مرنے والے کے متروکہ مال کی تقسیم کا طریقہ ۔	،،
۱۳۶	گناہوں سے نادم ہو کر فوراً بارگاہِ الٰہی میں سچّی توبہ کرنیوالے کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے ۔	۲۳۷
۱۳۷	زندگی بھر گناہ کرتے رہنے والے کی عین موت کے وقت کی سچّی توبہ بھی مقبول نہیں ۔	۲۳۸
۱۳۸	جن عورتوں کے ساتھ اُن کے مسلمان ہونے کے باوجود اُن سے نکاح حرام ہے ۔	۲۳۹
۱۳۹	تجارت ملازمت وغیرہ جائز طریقہ کے علاوہ ناجائز طریقہ سے کسی کا مال نہ کھاؤ اور خون ریزیاں نہ کرو ۔	۲۴۲

۱۴۰	مرد عورتوں کے لئے منتظم ہیں ۔	۲۴۴
۱۴۱	شرک سے مکمل پرہیز کرکے ایمان کی حفاظت رکھکر اعمال صالحہ بجالاؤ ۔	۲۴۶
۱۴۲	آخرت میں کفار ومشرکین دوبارہ زمین میں دفن ہوجانے کی بے سود آرزو کریں گے ۔	۲۴۹
۱۴۳	شرک کرنے والوں کا گناہ ایسا سنگین گناہ ہے جو قابلِ معافی بھی نہیں ۔	۲۵۰
۱۴۴	غلط فہمی میں مبتلا رہ کر اس عالم میں کروڑہا انسان دھوکا کھارہے ہیں ۔	۲۵۱
۱۴۵	اپنے مفاد کے خاطر ایمان وعقائد کے خلاف غیروں کے باطل افکار واعمال وعقائد کو پسند کرنا کفر ہے ۔	۲۵۲

۱۴۶	یہودیوں میں خوش نصیب مسلمان ہوئے اور بدنصیب اسلام کے خلاف برسرِ پیکار رہے۔	۲۵۳
۱۴۷	دوزخ میں نیا نیا عذاب دیتے رہنے کی غرض سے کفّار و مشرکین کے چمڑوں کو بار بار بدلہ جائے گا۔	۲۵۵
۱۴۸	ایمان و اعمالِ صالحہ بجالانیوالے خوش نصیبوں کیلئے بہشتوں میں لازوال نعمتیں ہیں۔	۲۵۶
۱۴۹	امانتوں کی بحفاظت ادائیگی کیلئے عظیم الشان تاکیدِ الٰہی۔	۲۵۷
۱۵۰	اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اولوالامر کی اطاعت کرو۔	۲۵۸
۱۵۱	اسلامی فیصلوں سے راضی نہ ہو کر غیروں کے باطل فیصلوں پر راضی ہونیوالے لوگ منافق ہوتے ہیں۔	۲۵۹
۱۵۲	اسلامی احکام پر پابندی سے عمل کرنے والے پرہیزگار	

	مسلمان انبیائے عظام علیہم السّلام کی صحبت پائیں گے۔	۲۶۳
۱۵۳	منافق لوگ اسلام کے احکام توڑنے سے اگر انہیں اپنے مفاد حاصِل ہوتے نظر آئیں تو انہیں بھی وہ احمق فضل الٰہی تصوّر کرتے ہیں ۔	۲۶۴
۱۵۴	دنیوی زندگی کو آخرت کی زندگی کیلئے قربان کرنیوالے خوش نصیبوں کیلئے اجرِ عظیم ہے ۔	۲۶۵
۱۵۵	مصیبت زدہ مسلمان بھائیوں کیلئے دوسرے مسلمانوں کو ہر ممکن مدد کرنا ضروری ہے ۔	۲۶۶
۱۵۶	ایمان والے رضائے الٰہی کے خاطر اور کفّار و مشرکین رضائے ابلیس کے خاطر لڑتے ہیں ۔	۲۶۷
۱۵۷	جہادِ فی سبیل اللہ یہ مسلمانوں کیلئے عظیم الشان آزمائش ہے ۔	۲۶۸

۱۵۸	موت سے بچنے کا علاج تلاش کرنا محال ہے اور منافقین کی منافقانہ باتیں ۔	۲۶۹
۱۵۹	انسانوں کا بھلائیوں سے مالا مال ہونا فضلِ الٰہی سے ہے اور مصیبتوں میں گرفتار ہونا اپنے گناہوں کی وجہ سے ہے ۔	۲۷۱
۱۶۰	سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت بعینہٖ اطاعتِ الٰہی ہے ۔	۲۷۲
۱۶۱	منافقین بظاہر سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اور باطن میں پھر بڑی بڑی سازشیں کرتے ہیں ۔	,,
۱۶۲	اسلام میں جہاد فی سبیل اللہ کی عظیم الشان اہمیت ۔	۲۷۴
۱۶۳	اچھائی کے کاموں میں سبب بننے والوں کو ثواب اور برائی کے کاموں میں سبب بننے والوں کو گناہ ہوتے ہیں ۔	۲۷۵

۱۶۴	سلام کرنیوالے کے الفاظ سے بڑھا کر سلام کا جواب دینا چاہیئے ۔	۲۷۶
۱۶۵	مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے دائمی جہنمی ہیں۔	۲۷۷
۱۶۶	جہاد فی سبیل اللہ میں حصّہ لینے والے اور حصّہ نہ لینے والے دونوں درجے میں برابر نہیں ۔	۲۷۸
۱۶۷	اسلام قبول نہ کرنے کیلئے اپنی ذات سے کمزور ہونے کا عذر بھی آتشِ دوزخ سے نہیں بچا سکتا ۔	۲۷۹
۱۶۸	سچے مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت رکھنے والے اپنی کمزوری کے باعث ہجرت نہ کر سکنے پر معذور ہیں۔	۲۸۰
۱۶۹	اسلام کی حفاظت کی خاطر ہجرت کرنیوالے راستہ میں وفات پانے سے بھی ہجرت کے ثواب کے پورے مستحق ہوتے ہیں ۔	۲۸۱

۱۷۰	رکوع سجدے والی نمازوں کا انکار کر کے "صلوٰۃ کا ضابطہ حیات" گمراہ کن ترجمہ کرنیوالے پرویزی ملحدین کفار صلوٰۃ قصر اور صلوٰۃ خوف سے عبرت حاصل کریں۔	۲۸۲
۱۷۱	اسلام کیلئے عظیم ترین قربانیوں کا مطالبہ۔	۲۸۵
۱۷۲	بُرے اعمال کرنیوالوں کی حمایت کرنے سے پُرزور ممانعت۔	۲۸۶
۱۷۳	دنیا میں مجرموں کے حمایت کار اور ہمدرد کل قیامت میں اُن کے لئے کیا حمایت کر سکیں گے۔	۲۸۷
۱۷۴	کتنے ہی سنگین گناہ ہوں مگر وہ سچی توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں۔	۲۸۸
۱۷۵	سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی ذاتِ بابرکت کیلئے بھی رحمتِ الٰہی اور اسکے فضل و کرم کے	

	محتاج ہیں ۔	۲۸۹
۱۷۶	صلح وصفائی یا صدقہ وخیرات کے علاوہ مخفی ساری سرگوشیاں بیکار ہیں ۔	۲۹۰
۱۷۷	حق واضح ہوچکنے کے باوجود ناحق پر چلنے والے کو اسی ناحق پر قائم رکھکر جہنّم رسید کیا جائے گا ۔	۲۹۱
۱۷۸	اللہ تعالیٰ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں فرمائے گا بلکہ انہیں تو دائمی دوزخی بنا دے گا ۔	۲۹۲
۱۷۹	شیطان مشرکین کو ہر قسم کے شرکیہ اعمال کرنے کی تعلیم دیتا ہے	۲۹۳
۱۸۰	ایمان واعمالِ صالحہ والے خوش نصیبوں کیلئے آخرت میں جنتوں کے وعدۂ الٰہی ۔	۲۹۵
۱۸۱	آخرت میں نجات کیلئے صرف خوبصورت آرزوئیں باندھ لینے سے نجات نہ مل سکے گی ۔	۲۹۶

۱۸۲	احکام الٰہی پر عمل کرنا خود ہمارے ہی لئے راحت بخش ہے۔	۲۹۷
۱۸۳	گواہیاں سچّی دینی چاہئے اگرچہ اس سے اپنا یا ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہو۔	۲۹۹
۱۸۴	مسلمانوں کو اپنے ایمان کو خوب مضبوط بنانا چاہئے۔	۳۰۰
۱۸۵	جھوٹے بناوٹی منافق مسلمان غیر مسلموں سے ملکر اپنی عزتیں قائم کرنا چاہتے ہیں۔	۳۰۱
۱۸۶	دین کی باتوں پر تمسخر اڑانے والوں کی مجلس میں خاموش بیٹھے رہنے والے بھی تمسخر اڑانے والوں کی طرح کافر ہیں۔	۳۰۲
۱۸۷	جھوٹے بناوٹی منافق مسلمان نمازیں اکتاہٹ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔	۳۰۴
۱۸۸	کفار و مشرکین کو جگری دوست نہیں بنانا چاہئے۔	۳۰۵
۱۸۹	منافقین کو سخت ترین عذاب ہوگا مگر جو خوش نصیب	

	نفاق سے سچی توبہ کرکے مخلص مسلمان بنے وہ البتہ عذاب سے محفوظ رہیں گے ۔	۳۰۶
۱۹۰	مظلوم کے سوا کسی اور کیلئے کسی کا عیب ظاہر کرنا حرام ہے ۔	۳۰۸
۱۹۱	یہود و نصاریٰ یہ سب کافر ہیں اسلئے کہ یہ لوگ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایسے بے ایمان لوگوں کیلئے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۔	۳۰۹
۱۹۲	یہودیوں کے بُرے کرتوتوں کی وجہ سے اُن پر مہر الٰہی لگ چکی ہے اسی لئے وہ بہت ہی تھوڑے ایمان لاتے ہیں	۳۱۱
۱۹۳	اِسلام سے پہلے یہودیوں کیلئے بھی سُود خواری کی سخت ممانعت تھی پھر بھی وہ کھاتے رہے ۔	۳۱۴

۱۹۴	سیّدالاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بعض انبیائے عظام علیہم السّلام کے حالات سے باخبر فرمایا اور بعض سے باخبر نہیں فرمایا ۔	۳۱۵
۱۹۵	کفّار و مشرکین دائمی طور پر آتشِ دوزخ کے عذاب میں گرفتار رہیں گے ۔	۳۱۷
۱۹۶	اِسلام قبول کرنے کیلئے اپنے بندوں کو مشفقانہ دعوتِ الٰہی ۔	۳۱۹
۱۹۷	دین میں حد سے بڑھنے اور غلو کرنے ہی سے عیسائی لوگ گمراہ بن چکے تو انہیں اس سے روکا گیا ۔	۳۲۰
۱۹۸	حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو بندۂ الٰہی ہونے سے کوئی عار نہیں ہے ۔	۳۲۱

۱۹۹	اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ اصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اپنا نور مبین نازل فرمایا ۔	۳۲۳
۲۰۰	بے اولاد وفات پانے والے لوگوں کے متروکہ مال کی تقسیم ۔	۳۲۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت و استعانت کے لائق نہیں

(۱) سب طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

(۲) بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

(۳) انصاف کے دن کا حاکم۔

(۴) (اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

۵ ہم کو سیدھے رستے چلا۔
۶ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا۔
۷ نہ اُن کے جن پر غصّے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

غیب پر ایمان لاکر اعمالِ صالحہ بجا لانیوالے ایماندار ہدایت پر ہیں

۱ الم ۲ یہ کتاب (قرآن مجید) اسمیں

کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے خدا سے) ڈرنے
والوں کی رہنما ہے۔

(۳) جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے
ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا
فرمایا ہے اُسمیں سے خرچ کرتے ہیں۔

(۴) اور جو کتاب (اے محمّد) تم پر نازل ہوئی
اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل
ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا
یقین رکھتے ہیں۔

(۵) یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف)

سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے
والے ہیں ۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے ہی سے پرہیزگاری ملتی ہے

(۲۱) لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اسکے عذاب سے) بچو ۔

(۲۲) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ

برسا کر تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو۔

آتشِ دوزخ دراصل کفّار و مشرکین کے لئے ہی تیّار کی گئی ہے

(۲۳) اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں

ان کو بھی بلا لو اگر تم سچّے ہو ۔

(۲۴) لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتّھر ہونگے (اور جو) کافروں کیلئے تیّار کی گئی ہے ۔

جنّت میں ایک ہی شکل کے پھلوں میں ذائقہ الگ الگ حاصل ہوگا

---

(۲۵) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سُنا دو کہ اُن کے

لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں
بہ رہی ہیں جب اُنہیں اُن میں سے کسی قسم کا
میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی
ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک
دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائینگے
اور وہاں اُن کے لئے پاک بیویاں ہونگی
اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

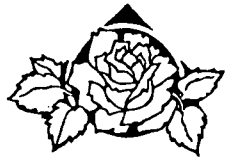

شرک کو رد کرنے کیلئے مکّھی مچھر جیسی چھوٹی مخلوق کی مثال پیش کرنے میں بھی کوئی عار نہیں

(۲۶) خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھکر کسی چیز (مثلاً مکّھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مُراد ہی کیا ہے اس سے (خدا) بہتوں

کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ۔

(۲۷) جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں اور یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۔

(۲۸) (کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی

تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے ۔

(۲۹) وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عالم الغیب نہیں

(۳۰) اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے)

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے
فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے
والا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اسمیں ایسے
شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں
کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم
تیری تعریف کیساتھ تسبیح و تقدیس کرتے
رہتے ہیں (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔

(۳۱) اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے)
نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے

کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ ۔

(۳۲) انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا اور حکمت والا ہے ۔

(۳۳) (تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب انہوں نے انکو انکے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں

جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھکو معلوم ہے ۔

نماز عاجزی کرنے والوں پر بھاری نہیں

(۴۰) اے آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اُس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مُجھی سے ڈرتے رہو ۔

(۴۱) اور جو کتاب میں نے (اپنے رسُول محمدؐ پر

نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو
سچّا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے
منکرِ اوّل نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے)
انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی
منفعت) نہ حاصِل کرو اور مجھی سے
خوف رکھو۔

۴۲ اور حق کو باطِل کے ساتھ نہ ملاؤ اور
سچّی بات کو جان بُوجھ کر نہ چھپاؤ۔

۴۳ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو
اور (خُدا کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ

جھکا کرو۔

۴۴ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتابِ (خدا) بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۴۵ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔

۴۶ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اُس کی

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

(۴۷) اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

(۴۸) اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ۔

آخرت میں نجات کا مدار قومیت پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمالِ صالحہ پر ہے

(۶۲) جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو خدا اور روزِ قیامت پر ایمان لائیگا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو اُن (کے اعمال) کا صِلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔

انبیائے عظام علیہم السّلام اور فرشتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والے لوگ دشمنان خدا ہیں

(۹۷) کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصّے میں مرجانا چاہیئے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

(۹۸) جو شخص خدا کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا خدا دشمن ہے۔

(۹۹) اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور اُن سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔

دنیا میں رہ کر آخرت کی کامیابی کیلئے پرزور سعی کیا کرو

(۱۱۰) اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے

رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اُس کو خدا کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

یہود و نصاریٰ کے جھوٹے ڈھکوسلے

(۱۱۱) اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ اُن لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبر اُن سے) کہہ دو کہ اگر

سچّے ہو تو دلیل پیش کرو۔

(۱۱۲) ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جُھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اُس کا صِلہ اُسکے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

مذہبِ اسلام کی عظیم الشان اہمیّت

(۱۱۹) (اے محمد) ہم نے تم کو سچّائی کے ساتھ

خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا
ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے
کچھ پُرسش نہیں ہوگی۔
(۱۲۰) اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہونگے
اور نہ عیسائی یہاں تک کہ اُن کے مذہب
کی پیروی اختیار کرلو (انسے) کہہ دو کہ خدا
کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے
اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی
خدا) کے آجانے پر بھی اُن کی خواہشوں پر
چلوگے تو تم کو (عذابِ) خدا سے (بچانیوالا)

نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔

انبیاء عظام علیہم السّلام بھی بارگاہِ الٰہی میں دست بدُعا ہوتے تھے

(۱۲۶) اور جب ابراہیم نے دُعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں اُن کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتّع کروں گا (مگر) پھر اس کو

(عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کردوں گا اور وہ بُری جگہ ہے۔

۱۲۷ اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دُعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

۱۲۸ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں

ہمارے طریقِ عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

(۱۲۹) اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو اُن کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سُنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے۔ بیشک تو غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

آخرت میں نجات کا مدار بڑے خاندان میں پیدا ہونے پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمالِ صالحہ پر ہے

(۱۳۴) یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے اُن کی پُرسش تم سے نہیں ہوگی۔

امّتِ مسلمہ تمام انسانوں کیلئے گواہ ہے

(۱۴۳) اور اسی طرح ہم نے تم کو امّتِ معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخرالزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے

(وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحبِ رحمت ہے۔

احکامِ الٰہی پر عمل کرنے میں غیر اللہ سے ڈرنا نہ چاہیئے

(۱۵۰) اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف مُنہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اُسی (مسجد) کی طرف رُخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا

الزام نہ دے سکیں۔ مگر اُن میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔

(۱۵۱) جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سُناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم

پہلے نہیں جانتے تھے۔

(۱۵۲) سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔

نماز اور صبر سے مددِ الٰہی شاملِ حال ہوتی ہے

(۱۵۳) اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۵۴ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مُردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔

۱۵۵ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سُنا دو۔

۱۵۶ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۷ یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے، اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں

۱۵۸ بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عُمرہ کرے اُس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے ۔

حق بات چھپانے والے ملعون ہیں

(۱۵۹) جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے اُن لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ۔

(۱۶۰) ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں اُنکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہُوں ۔

کفر کی حالت میں مرنے والے ملعون ہیں

(۱۶۱) جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ہے ۔

(۱۶۲) وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے اُن سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائیگا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی۔

معبودِ حقیقی صرف ایک اللہ تعالیٰ ہی ہے

(۱۶۳) اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

موحّدین سب سے زیادہ محبّت اللہ تعالےٰ ہی سے کرتے ہیں جبکہ مشرکین اللہ کی سی محبّت غیر اللہ سے بھی کرتے ہیں

---

۱۶۵ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریکِ (خدا) بناتے اور اُن سے خدا کی سی محبّت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح

کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے ۔

۱۶۶ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلّقات منقطع ہو جائیں گے ۔

۱۶۷ (یہ حال دیکھکر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا۔ کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی اُنسے

بیزار ہوں۔ اس طرح خدا اُنکے اعمال حسرت بنا کر دکھائیگا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

غیر اللہ پر چڑھاوے کے جانور کا گوشت کھانا حرام ہے

۱۷۲ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں اُن کو کھاؤ اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو۔

۱۷۳ اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سُور

کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اُس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

اپنے مفاد کے خاطر حق بات کو چھپانے والے اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں

۱۷۴ جو لوگ (خدا کی) کتاب سے اُن (آیتوں

اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے
اور اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی
دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں
میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے
خدا قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو
(گناہوں سے) پاک کریگا اور اُن کے لئے
دُکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۷۵ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت
چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا
یہ آتشِ (جہنّم) کو کیسے برداشت کرنے والے

ہیں۔

(۱۷۶) یہ اِس لئے کہ خدا نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں۔

اصل نیکی تو ایمان اور اعمالِ صالحہ ہیں

(۱۷۷) نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف مُنہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی)

کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال
باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں
اور محتاجوں اور مُسافروں اور مانگنے والوں
کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ
کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب
عہد کرلیں تو اُس کو پورا کریں اور سختی اور
تکلیف میں اور (معرکۂ) کارزار کے وقت
ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں)
سچّے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے
والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک کی دُعا سنتا ہے اور اسکی حاجت پوری فرماتا ہے

(۱۸۶) اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں تو اُن کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ۔

آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ

۱۸۸ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اُس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصّہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔

با ایمان موحّد رضائے الٰہی کی خاطر سب کچھ قربان کرتا ہے اور مشرک بڑا ہی مغرور و متکبر ہوتا ہے

۲۰۴ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر خدا کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

۲۰۵ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اُس میں فتنہ انگیزی

کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

۲۰۶ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کر تو غرور اُس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنّم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

۲۰۷ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے۔

بدعات سے مکمّل پرہیز کرنا فرض ہے

۲۰۸ مومنو! اسلام میں پُورے پُورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔

۲۰۹ پھر اگر تم احکامِ روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

۲۱۰ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ اُن پر خدا (کا عذاب) بادل کے سائبانوں

میں آنا نازل ہو اور فرشتے بھی (اُتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

کفّار و مشرکین دنیا کی نعمتوں پر ریجھ کر مسلمانوں پر ہنستے ہیں

(۲۱۲) اور جو کافر ہیں اُن کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور خدا جسکو

چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۔

جنّت درکار ہے تو مسلمانوں کو بڑے بڑے امتحانات اور آزمائشوں کے لئے تیّار رہنا ہوگا

---

۲۱۴ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یُوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہِلا ہِلا دیئے

گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب خدا کی مدد آئے گی۔ دیکھو خدا کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔

ماں باپ، رشتہ دار، یتیم، محتاج اور مسافر لوگوں پر مال خرچ ہونا چاہیئے

(۲۱۵) (اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ

کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہلِ استحقاق یعنی)
ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور
یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب
کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے

ہمارے مفاد کو ہم نہیں جان سکتے ہیں
بلکہ ہمارے مفاد کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے

---

(۲۱۶) (مسلمانو) تم پر (خدا کے رستے میں) لڑنا
فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر
عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں کو) خدا ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ایمان و اعمالِ صالحہ والے خوش نصیب لوگ ہی رحمتِ الٰہی کے مستحق ہیں

۲۱۸ جو لوگ ایمان لائے اور خدا کیلئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور خدا بخشنے

والا (اور) رحمت کرنیوالا ہے ۔

مشرکین کے ساتھ نکاح حرام ہے

(۲۲۱) اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن لونڈی بہتر ہے ۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو انکی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر

ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بُلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھولکر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

حیض و نفاس والے گندگی کے ایّام میں عورتوں کے ساتھ مقاربت کرنا حرام ہے

(۲۲۲) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو وہ تو نجاست ہے سو ایّامِ حیض

میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب
تک پاک نہ ہو جائیں اُن سے مقاربت نہ
کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق
سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے اُن کے
پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں
اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست
رکھتا ہے۔

حسنِ سلوک سے بچنے کیلئے قسمیں کھا کھا
کر اللہ تعالیٰ کو نشانہ نہ بناؤ

---

۲۲۴ اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ

نہ بنا ناکہ (اسکی) قسمیں کھا کھا کر سلوک
کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں
صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور
خدا سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ۔

۲۲۵ خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ
نہیں کریگا لیکن جو قسمیں تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے
اُن پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے
والا بُردبار ہے ۔

تمام نمازوں کی پابندی رکھیں خصوصًا نمازِ عصر کی

۲۳۸ (مسلمانو) سب نمازیں خصوصًا بیچ کی نماز (یعنی نمازِ عصر) پورے التزام کیساتھ ادا کرتے رہو اور خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

۲۳۹ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے خدا نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے خدا کو یاد کرو۔

موت سے بچنے کیلئے آجتک کوئی بھی تدبیر کارگر نہیں ہوئی

(۲۴۳) بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو خدا نے اُن کو حکم دیا کہ مرجاؤ پھر اُن کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

راہِ خدا میں خرچ کرنے والوں کو کئی گنا زیادہ اسکا بدلہ ملتا ہے

۲۴۴ اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا (سب کچھ) سُنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔

۲۴۵ کوئی ہے کہ خدا کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اسکے بدلے اس کو کئی حصّے زیادہ دے گا۔ اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر

جاؤ گے۔

ایمان والوں کی تو بار بار کڑی آزمائشیں ہوا کرتی ہیں

(۲۴۶) بھلا تم نے اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرّر کر دیں تاکہ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے

لگے کہ ہم راہِ خدا میں کیوں نہ لڑیں گے جب
کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچّوں سے
جدا کر دئے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا
حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے
اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۲۴۷ اور پیغمبر نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے
تم پر طالوت کو بادشاہ مقرّر فرمایا ہے۔ وہ بولے
کہ اُسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے
بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اسکے پاس تو
بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ خدا نے

اُس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کیلئے)
منتخب فرمایا ہے اُس نے اُسے علم بھی بہت سا
بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)
اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی
بخشے۔ وہ بڑا کشایش والا (اور) دانا ہے۔

۲۴۸ اور پیغمبر نے اُن سے کہا کہ اُن کی
بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس
ایک صندوق آئے گا جسکو فرشتے اُٹھائے
ہوئے ہوں گے اسمیں تمہارے پروردگار
کی طرف سے تسلّی (بخشنے والی چیز) ہوگی

اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

(۲۴۹) غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اُن سے) کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے جو شخص اس میں سے پانی پی لیگا (اسکی نسبت تصوّر کیا جائے کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائیگا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چُلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر

پر پہنچے تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی
لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اسکے
ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج
ہم میں جالوت اور اُسکے لشکر سے مقابلہ کرنیکی
طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ اُنکو
خدا کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ
بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے
حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے
اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

آزمائش میں کامیاب ہونیوالے حوصلہ مند ایمان والوں کی درگاہِ الٰہی میں عاجزانہ دعاء

(۲۵۰) اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (خدا سے) دُعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کر۔

(۲۵۱) تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے اُن کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل

کر ڈالا۔ اور خدا نے اُن کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو فساد سے بچانے کیلئے دنیا کی حکومتیں بدلتا رہتا ہے

(۲۵۱) اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو مُلک تباہ ہو جاتا لیکن خدا اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے۔

(۲۵۲) یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچّائی کے

ساتھ پڑھ کر سُناتے ہیں اور (اے محمد) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

راہِ خدا میں اپنی گاڑھی کمائی خرچ کر کے توشۂ آخرت بنا لینے کیلئے مشفقانہ مشورۂ الٰہی

۲۵۴ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور

کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ۔

آخرت میں اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرسکتا

(۲۵۵) خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے کون ہے کہ اسکی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے جو کچھ لوگوں کے روبرو

ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے
اُسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات
میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے
ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم
کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان
اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی
حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رُتبہ
(اور) جلیل القدر ہے ۔

کسی کو زبردستی مسلمان بنانا جائز نہیں

(۲۵۶) دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اُس نے ایسی مضبوط رسّی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور خدا (سب کچھ) سُنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔

سچّے اور پکّے موحّد مسلمان نورانی ہیں اور کفّار و مشرکین تاریکی ہیں

(۲۵۷) جو لوگ ایمان لائے ہیں انکا دوست خدا ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لیجاتا ہے اور جو کافر ہیں اُن کے دوست شیطان ہیں کہ اُن کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لیجاتے ہیں اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا کافر بادشاہ نمرود سے مناظرہ

(۲۵۸) بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اِس (غرور کے) سبب سے کہ خدا نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراھیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراھیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ خدا تو سُورج کو مشرق سے

نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے (یہ سُنکر) کافر حیران رہ گیا۔ اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

حضرت اسرافیل علیہ السّلام کے دوسرے صور پھونکنے کی آواز سنکر مردے زندہ ہونگے اس پر ایک سچّا نمونہ

(۲۵۹) یا اُسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاقِ گذر ہوا تو اُس نے کہا کہ خدا اس (کے

باشندوں) کو مرنے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔
تو خدا نے اسکی رُوح قبض کرلی (اور) سو
برس تک (اس کو مُردہ رکھا) پھر اُس کو جِلا اُٹھایا
اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اُس
نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔
خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے
ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ
(اتنی مدت میں مطلق سڑی) بُسی نہیں اور اپنے
گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (اِن
باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو لوگوں کے لئے

(اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

قیامت میں مُردوں کے دوبارہ زندہ ہونے پر اطمینانِ قلبی پیدا کرانے والا ایک اور سچّا نمونہ

(۲۶۰) اور جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ اے

پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ
کرے گا۔ خدا نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو)
باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ لیکن
(میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان
کامل حاصل کرلے۔ خدا نے فرمایا کہ چار جانور
پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرا دو)
پھر اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھدو
پھر اُن کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے
چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ خدا غالب
(اور) صاحبِ حکمت ہے۔

راہِ خدا میں ایک دیکر سات سو حاصِل کرو اور اس کی مشیّت ہو تو سات سو سے بھی زیادہ ملے

(۲۶۱) جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن (کے مال) کی مثال اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سَو سَو دانے ہوں۔ اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

غریب کی امداد کر کے احسان جتا کر اُسے تکلیف نہ پہنچانے والے سخی مسلمانوں کیلئے اجرِ عظیم ہے

(۲۶۲) جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اسکے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کا صِلہ اُن کے پروردگار کے پاس (تیّار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ انکو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۶۳ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اُس سے نرم بات کہدینی اور (اسکی بے ادبی سے) درگذر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا (اور) بُردبار ہے۔

احسان جتلانے اور طعنہ تشنیع دینے سے کی ہوئی خیراتیں اکارت جاتی ہیں

۲۶۴ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال

خرچ کرتا ہے اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اُسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صِلہ حاصِل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

رضائے الٰہی کے خاطر خرچ کرنیوالے مخلص مسلمانوں کی خیراتیں آخرت میں انکے لئے باغ و بہار بنیں گی

۲۶۵ اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیّت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دُگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

خیراتیں کرکے انہیں ضائع کر دینے والے مسلمانوں کی مثال

(۲۶۶) بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اسمیں اُس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اُسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھّے ننھّے بچّے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے اس طرح خدا تم

سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ۔

خیرات کرنے سے اگر تمہیں ثواب درکار ہے تو پھر اچھّی اور عمدہ، حلال اور پاکیزہ چیزوں کو ہی خیرات کرو

(۲۶۷) مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا

کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے
کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو انکو کبھی نہ لو اور
جان رکھو کہ خدا بے پروا (اور) قابلِ ستائش ہے۔

خیرات کرنے سے مسلمانوں کا آخرت میں زبردست فائدہ ہوتا ہے اس سے محروم رکھنے کیلئے شیطان خیرات کرنے سے ہمیشہ انہیں باز رکھتا ہے

---

۲۶۸ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ)
تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے

کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش
اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کشایش
والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۔

(۲۶۹) وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور
جس کو دانائی ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی اور
نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

حالات اور مصلحتوں کو مدِّنظر رکھکر اور خلوصیّت کا
مکمّل لحاظ رکھکر خیراتوں کو چھپانا یا ظاہر کرنا
اپنی صوابدید پر موقوف ہے

(۲۷۰) اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح کا خرچ

کرو یا کوئی نذر مانو۔ خدا اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۲۷۱) اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہلِ حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دیگا اور خدا کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

نفل خیرات میں مسلم و غیر مسلم کی تخصیص نہیں ہونی چاہیئے

(۲۷۲) (اے محمدؐ) تم اُن لوگوں کی ہدایت کے

ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے
ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو!) تم جو مال خرچ
کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو
خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کیلئے کرو گے
اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیدیا
جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائیگا۔

مذہبِ اسلام کی تعلیم و تربیت یا اسکی تبلیغ و ترویج
میں رات دن اپنی زندگیاں کھپانے والے
غریب خادمانِ اسلام کی خصوصیت سے مدد کرو

---

۲۷۳ (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجتمندوں

کیلئے جو خدا کی راہ میں رُکے بیٹھے ہیں اور ملک
میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور
مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے
کی وجہ سے ناواقف شخص اُن کو غنی خیال کرتا
ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو
(کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے
منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور
تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ خدا اسکو
جانتا ہے۔

شب و روز مخفی اور علانیہ رضائے الٰہی کے خاطر خرچ کرنے والے مخلص مسلمانوں کیلئے اجر عظیم ہے

۲۷۴ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کا صِلہ پروردگار کے پاس ہے اور اُن کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم۔

سود خوار لوگ قبروں سے آسیب زدہ مخبوط الحواس مدہوش و حیران ہو کر اٹھیں گے

(۲۷۵) جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جنّ نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سَودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سُود (لینا) حالانکہ سَودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سُود کو حرام تو جس

شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سُود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپُرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔

سُود کے مال میں برکت نہیں ہوتی

(۲۷۶) خدا سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

ایمان واعمال صالحہ والے خوش نصیبوں کیلئے آخرت میں کوئی خوف وخطرہ نہیں

۲۷۷ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن کو اُن کے کاموں کا صِلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

سُود خوار مسلمانوں کو لڑائی کا چیلنج

۲۷۸ مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر تم سچے ایماندار

ہو تو جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

(۲۷۹) اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کیلئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان ہے اور نہ تمہارا نقصان۔

(۲۸۰) اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

۲۸۱ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ پائے اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

آخرت میں لوگوں سے ذرّہ ذرّہ کا حساب لیا جائے گا

۲۸۴ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت

کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور مسلمانوں کا ایمان

(۲۸۵) رسُول اُس کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی سب خدا پر اور اسکے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق

نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم
نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم
تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
۲۸۶ خدا کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ
تکلیف نہیں دیتا اچھّے کام کریگا تو اس کو ان کا
فائدہ ملے گا بُرے کام کریگا تو اُسے اُن کا نقصان پہنچے
گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی
ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر
ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں
پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی

ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پہ نہ رکھیو اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ پر آسمان و زمین کی کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

---

(۱) الٓمّٓ (۲) خدا (جو معبود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ

رہنے والا ۔

۳ اس نے (اے محمد) تم پر سچّی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی ۔

۴ (یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا۔ اور خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ۔

(۵) خدا (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اُس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

(۶) وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

قرآن شریف کی متشابہات آیات کے مطالب سمجھنے کے پیچھے صرف کج طبع لوگ پڑتے ہیں ورنہ راسخین فی العلم اس پر صرف ایمان لاتے ہیں

(۷) وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل

کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل
کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں
کے دِلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع
کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مُراد اصلی
کا پتہ لگائیں حالانکہ مُرادِ اصلی خدا کے سوا کوئی
نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل
رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے
یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔
اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔

۸ اے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت

بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دِلوں میں کجی
نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت
عطا فرما تُو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۔

(۹) اے پروردگار تو اُس روز جس
(کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں
کو (اپنے حضور میں) جمع کرلے گا بیشک خدا
خلافِ وعدہ نہیں کرتا ۔

کفّار و مشرکین کے مال و دولت اور اولاد آخرت میں انہیں کچھ کام نہ آئیں گے

۱۰ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو اُن کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ اُن کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتشِ (جہنّم) کا ایندھن ہوں گے۔

۱۱ اُن کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں

کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔

قرآن شریف کی پیشین گوئی بحمداللہ حرف بحرف پوری ہوئی

---

۱۲ (اے پیغمبر) کافروں سے کہدو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہوجاؤ گے اور (آخرت میں) جہنّم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بُری جگہ ہے۔

۱۳ تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگِ بدر

کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ خدا کی عظیم الشان) نشانی تھی ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) خدا کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا اور خدا اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہلِ بصارت ہیں اُن کے لئے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔

آزمائش کیلئے دنیا کی باغ و بہار والی چیزیں انسانوں کیلئے خوب آراستہ اور پیراستہ کر کے پیش کی گئی ہیں

(۱۴) لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دنیا کے باغ و بہار سے دھوکہ کھانے سے بچانے کیلئے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا

۱۵ (اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کیلئے خدا کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ

عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھکر) خدا کی خوشنودی اور خدا (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

آخرت میں بہترین نعمتیں حاصل کرنے والے پرہیزگار بندوں کی دُعائیں اور ان کے بہترین اوصاف

(۱۶) جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

(۱۷) یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر

کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہِ خدا میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

توحیدِ الٰہی پر خود اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور علم والوں کی زبردست شہادت

(۱۸) خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

لائقِ عبادت نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے یہاں صرف اسلام ہی ایک مقبول مذہب ہے

(۱۹) دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہلِ کتاب نے جو (اِس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔

(۲۰) (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے

لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے
فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہلِ کتاب اور اَن پڑھ لوگوں
سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام
لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک
ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا
کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور خدا
(اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

آخرت میں ہر ایک کو اسکے اعمال کے مطابق پورا پورا بدلہ دیا جائیگا

(۲۱) تو اُس وقت کیا حال ہوگا جب ہم اُنکو

جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ پائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

حکومتوں اور عزّتوں کا دینا اور لینا اللہ تعالیٰ ہی کے قبضۂ اختیار میں ہے

(۲۶) کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جسکو

چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلیل
کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے
اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔

(۲۷) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی
دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان
سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے
جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بیشمار
رزق بخشتا ہے ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عالم الغیب نہیں ہے

(۲۹) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات

تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو خُدا اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آخرت میں انسان اپنے بُرے اعمال سے اپنا کروڑوں میل کا فاصلہ چاہے گا مگر وہ نہ ہٹیں گے

---

۳۰ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا)

تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کا محبّ اور محبُوب بننے کیلئے حبیبِ خدا حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی اِتباع کرنا لازم ہے

(۳۱) (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی

تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔

(۳۲) کہہ دو کہ خدا اور اس کے رسولؐ کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا ۔

انبیائے عظام علیہم السّلام بھی اپنی ساری حاجتیں اللہ تعالیٰ ہی سے طلب فرماتے تھے

(۳۵) (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچّہ)

میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں
اُسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو
(اُسے) میری طرف سے قبول فرما تو تو سُننے والا اور
جاننے والا ہے۔

(۳۶) جب اُن کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ انکے
ہاں پیدا ہوا تھا خدا کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگی کہ
پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے)
لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں)
نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے
اور میں اس کو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود

سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۔

(۳۷) تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے اچھّی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفّل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھکر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں خدا کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک خدا جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ۔

(۳۸) اُسوقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دُعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ تُو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔

(۳۹) وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) خدا تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو خدا کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (خدا کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔

(۴۰) زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے خدا نے فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۴۱) زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما خدا نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا۔

سیّد المرسلین فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مریم بنت عمرانؑ کی پرورش کے موقع پر حاضر و ناظر نہیں تھے

(۴۴) (اے محمد) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطورِ قُرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفّل کون بنے تو تم اُن کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی اُن کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

نجران کے عیسائی پادریوں کے ساتھ مباہلہ کرنے پر فرمانِ الٰہی

۵۹ عیسٰی کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس نے (پہلے) مٹی سے اُنکا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہوجا تو وہ (انسان) ہوگئے۔

۶۰ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

(۶۱) پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے۔ تو اُن سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (خدا سے) دُعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔

(۶۲) یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک خدا غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

(۶۳) تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو خدا مُفسدوں کو خوب جانتا ہے ۔

توحیدِ الٰہی پر عمل پیرا ہونے کیلئے اہلِ کتاب کو عظیم الشان دعوتِ رسول

(۶۴) کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف آؤ وہ یہ کہ خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں ۔ اور اُسکے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں ۔ اور ہم میں

کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (اُنسے) کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں ۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام یہودی، عیسائی اور مشرک نہیں تھے بلکہ صرف ایک وحدہٗ لاشریک لہٗ کے سچّے فرمانبردار مسلمان تھے

---

(۶۵) اے اہلِ کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل اُن کے بعد اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو

کیا تم عقل نہیں رکھتے ۔

(۶۶) دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

(۶۷) ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلّق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ۔

(۶۸) ابراہیم سے قُرب رکھنے والے تو وہ لوگ

ہیں جو اُن کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخرالزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور خدا مومنوں کا کارساز ہے۔

دشمنانِ اسلام مسلمانوں کو مُرتد بنانا چاہتے ہیں

(۶۹) (اے اہلِ اسلام) بعضے اہلِ کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔ مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کرینگے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

۷۰ اے اہلِ کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو۔

۷۱ اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔

۷۲ اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اُس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اسکے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔

۷۳ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے رُوبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو کہ بُزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا کشائش والا (اور) علم والا ہے ۔

۷۴ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۔

دیانتدار اہلِ کتاب کی تعریف اور بددیانت اہلِ کتاب کی برائی

۷۵ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپیوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پہ ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمّیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ

نہیں ہوگا یہ خدا پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ۔

جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اپنے کاروبار کو فروغ دینے والوں کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں

(۷۶) ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔

(۷۷) جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں

(کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے عوض تھوڑی سی قیمت
حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں
اُن سے خدا نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے
روز اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاک کریگا
اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا ۔

۷۸ اور ان (اہلِ کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ
کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں
تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے
ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے
ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ

وہ خدا کی طرف سے نہیں ہوتا اور خدا پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں۔

تمام انبیائے عظام علیہم السّلام نے لوگوں کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادتیں کرنے کیلئے دعوت دی

(۷۹) کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ خدا تو اُسے کتاب اور حکومت اور نبوّت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے

اہلِ کتاب) تم (علمائے) ربّانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتابِ (خدا) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

۸۰ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیئے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اُسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے۔

مذہبِ اسلام کے سوا اور کوئی مذہب اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں

۸۴ کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب

ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل ہوئے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

۸۵ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

کفّار و مشرکین زمین بھر کر سونا دیکر بھی آخرت میں چھوٹنا چاہیں تو انہیں چھٹکارا کہاں میسّر

(۹۱) جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے اگر وہ (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اُن لوگوں کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور اُن کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔

مسلمان اپنی محبوب ترین چیزیں خیرات کرنے ہی سے اجرِ عظیم کے مستحق ہو سکتے ہیں

(۹۲) (مومنو!) جب تک تم اُن چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے۔

ڈرنے کا جو حق ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا سچّا ڈر رکھنا چاہیئے

(۱۰۲) مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اُس سے

ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

فرقہ بازیوں سے مکمّل احتراز کرو

۱۰۳ اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسّی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرّق نہ ہونا۔ اور خدا کی اُس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا

اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

مسلمانوں میں ایک جماعت کو ضرور بالضرور تبلیغ کرتے رہنا چاہیئے

۱۰۴ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بُلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔

آخرت میں نیکوکاروں کے چہرے روشن نورانی اور بدکاروں کے سیاہ ہونگے

۱۰۵ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکامِ بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا۔

۱۰۶ جس دن بہت سے مُنہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے مُنہ سیاہ

ہوں گے (اُن سے خدا فرمائے گا) کیا تم ایمان لاکر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اُس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔

۱۰۷ اور جن لوگوں کے مُنہ سفید ہوں گے وہ خدا کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے اور اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۸ یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سُناتے ہیں۔ اور خدا اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

۱۰۹ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں

ہے سب خدا ہی کا ہے اور سب کاموں کا
رجوع (اور انجام) خدا ہی کی طرف ہے۔

مسلمان افضل ترین امّت ہے اور اسکا وصفِ لازمی دینِ اسلام کے لئے جدوجہد کرنا ہے

۱۱۰ (مومنو!) جتنی اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم اُن سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب

بھی ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ اُن میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔

(۱۱۱) اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر اُن کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔

(۱۱۲) یہ جہاں نظر آئیں گے ذلّت (کو دیکھو گے کہ) اُن سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ خدا اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں

اور یہ لوگ خدا کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری اُن سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اُس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

۱۱۳ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہلِ کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں۔ جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں۔

۱۱۴ (اور) خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھّے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں ۔

۱۱۵ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ۔

کفّار و مشرکین کے مال و دولت اور اولاد انہیں آخرت میں کچھ بھی کام نہ آئینگے

۱۱۶ جو لوگ کافر ہیں اُن کے مال اور اولاد

خدا کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ۔

(۱۱۷) یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال ہَوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظُلم کرتے تھے چلے اور اُسے تباہ کر دے اور خدا نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

مسلمان صبر اور پرہیزگاری اختیار کریں تو انہیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۲۰ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو اُن کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (اُن سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو اُن کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

مسلمانوں کیلئے صبر اور پرہیزگاری یہ عظیم الشان نعمتیں ہیں

(۱۲۳) اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس خدا سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔

(۱۲۴) جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر اُنکے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے تمہیں

مدد دے۔

(۱۲۵) ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

(۱۲۶) اور اس مدد کو تو خدا نے تمہارے لئے (ذریعۂ) بشارت بنایا یعنی اسلئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلّی حاصل ہو ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے۔ جو غالب اور حکمت والا ہے۔

۱۲۷ (یہ خدا نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا اُنہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔

آسمان و زمین کی ساری چیزوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے

۱۲۸ (اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا خدا اُن کے حال پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے کہ یہ

ظالم لوگ ہیں ۔

(۱۲۹) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے ۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے ۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔

مسلمانوں کو سُود خواری سے مکمّل پرہیز کرکے آتشِ دوزخ سے اپنے آپ کو بچانا چاہیئے

(۱۳۰) اے ایمان والو! دُگنا چوگنا سُود نہ

کھاؤ اور خدا سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔

(۱۳۱) اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

مسلمانوں کو اپنے تمام مشغلوں سے پہلے جنّت اور مغفرت حاصل کرنے میں سبقت کرنا چاہیئے

---

(۱۳۲) اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا سے ڈرنے

والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔

۱۳۴ جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصّے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ۔

۱۳۵ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور خدا کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بُوجھ کر اپنے افعال پر اَڑے

نہیں رہتے

(۱۳۶) ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھّے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

سچّے اور پکّے مسلمانوں کیلئے سربلندی لازمی ہے

(۱۳۸) یہ (قرآن) لوگوں کیلئے بیان صریح

اور اہلِ تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹ اور (دیکھو) بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

۱۴۰ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو اُن لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم اُن کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۴۱) اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے ۔

(۱۴۲) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں داخل ہونگے (حالانکہ) ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ۔

(۱۴۳) اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اسکو

آنکھوں سے دیکھ لیا۔

سیّد المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا امّت پر ضروری ہے

---

۱۴۴ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (خدا کے) پیغمبر ہیں۔ اُنسے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو

جاؤ گے؟) اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور خدا شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا۔

۱۴۵ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔

۱۴۶ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں سے) لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر راہِ خدا میں واقع ہوئیں اُنکے سبب انہوں نے نہ تو ہمّت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۴۷ اور (اس حالت میں) اُن کے مُنہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے

رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

(۱۴۸) تو خدا نے اُن کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا) اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

مشرکین کا ٹھکانا آتشِ دوزخ بہت بُرا ٹھکانا ہے

(۱۴۹) مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مُرتد کر) دیں گے

پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ۔

۱۵۰ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ۔

۱۵۱ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اُس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی ۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے ۔

جسکا قتل یا موت جہاں مقدر ہے اسے وہاں کسی بھی صورت میں پہنچایا جاتا ہے

(۱۵۴) پھر خدا نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلّی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہدو کہ بے شک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں

یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے
ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ
ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ
کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی
ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ
اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔
اس سے غرض یہ تھی کہ خدا تمہارے سینوں کی
باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں
ہے اُس کو خالص اور صاف کردے۔ اور خدا
دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۵۵ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو اُن کے بعض افعال کے سبب شیطان نے اُن کو پھسلا دیا۔ مگر خدا نے اُن کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک خدا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

مسلمانوں کو ہر حال میں صرف اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے

۱۵۹ (اے محمد) خدا کی مہربانی سے تمہاری

اُفتادِ مزاج اُن لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخُو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو اُن کو معاف کر دو اور اُن کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمّم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نصرتِ الٰہی شاملِ حال ہونے کی صورت میں ہزیمت محال اور نہ ہونے کی صورت میں فتحمندی محال

(۱۶۰) اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔

خیانت کرنے والوں کو آخرت میں خیانت کی چیزیں اپنی گردنوں پر اٹھا کر حاضر ہونا پڑے گا

(۱۶۱) اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ پیغمبر (خدا) خیانت کریں۔ اور خیانت کرنیوالوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (خدا کے رُوبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اُسکے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۱۶۲ بھلا جو شخص خدا کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہو سکتا ہے جو خدا کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

۱۶۳ اُن لوگوں کے خدا کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور خدا اُن کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رسول بنا کر مسلمانوں پر عظیم الشان احسان فرمایا

---

۱۶۴ خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو اُن کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔

ہماری ہی کوتاہیوں سے ہمیں نقصان پہنچتا ہے اور اسمیں بڑی مصلحتیں ہیں

۱۶۵ (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفّار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے اُن پر پڑ چکی ہے تو تم چلّا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک خدا

ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶۶ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو خدا کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ خدا مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔

۱۶۷ اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) اُن سے کہا گیا کہ آؤ خدا کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہمکو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت

کفر سے زیادہ قریب تھے۔ مُنہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ
یہ چھپاتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے۔
۱۶۸ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے
مگر (جنہوں نے راہِ خدا میں جانیں قربان کر دیں)
اپنے (اُن) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں
کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر
سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

جہادِ فی سبیل اللہ میں شہید ہونے والے شہداءِ عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین زندہ ہیں انہیں رزق بھی پہنچایا جارہا ہے

(۱۶۹) جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مِل رہا ہے۔

(۱۷۰) جو کچھ خدا نے اُن کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اُس میں خوش ہیں اور جو لوگ انکے

پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) اُن میں شامل نہیں ہو سکے انکی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) اُن کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۔

۱۷۱ اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔

کفّار و مشرکین کو دنیا میں بہت بڑی مصلحتوں کے ماتحت ڈھیل دی جا رہی ہے

۱۷۷ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا ۔

(۱۷۸) اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم اُن کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں آخر کار اُن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ۔

اللہ تعالیٰ عام لوگوں کو غیب پر مطلع نہیں فرماتا بلکہ اپنے پیغمبروں کو مطلع فرماتا ہے

۱۷۹ (لوگو!) جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے تو تم

خدا پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجرِ عظیم ملے گا۔

زکوٰۃ نہ ادا کیا ہوا سارا مال آخرت میں اپنے مالک کے گلے کا طوق بنے گا

---

(۱۸۰) جو لوگ مال میں جو خدا نے اپنے فضل سے اُن کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ اُن کیلئے بُرا ہے وہ جس مال میں

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اسکا طوق
بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں
اور زمین کا وارث خدا ہی ہے اور جو عمل تم
کرتے ہو خدا کو معلوم ہے ۔

یہودیوں کی بدترین شرارت

(۱۸۱) خدا نے اُن لوگوں کا قول سُن لیا
ہے جو کہتے ہیں کہ خدا فقیر ہے اور ہم امیر ہیں
یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور
پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں

اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔

(۱۸۲) یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور خدا تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

آخرت میں جسے آتش دوزخ سے نجات ملے اور جنّت میں داخلہ نصیب ہو بس وہی کامیاب ہے

(۱۸۵) ہر متنفّس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور

تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتشِ دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا۔ وہ مُراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

مسلمانوں کو اپنے ایمان کا امتحان دینے کیلئے بڑے بڑے مصائب سے دوچار ہونا پڑے گا

---

(۱۸۶) (اے اہلِ ایمان) تمہارے مال و جان

میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہلِ کتاب سے اور اُن لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی اِیذا کی باتیں سُنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمّت کے کام ہیں۔

علمائے امّتِ اسلامیہ کیلئے بھی زبردست تنبیہ کہ وہ بھی حق بات کو نہ چھپائیں

۱۸۷ اور جب خدا نے اُن لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اُسے صاف صاف بیان کرتے

رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پسِ پشت پھینک دیا۔ اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصِل کی۔ یہ جو کچھ حاصِل کرتے ہیں بُرا ہے۔

۱۸۸ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں اُن کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی تعریف کی جائے۔ اُن کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رُستگار ہو جائینگے اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا۔

۱۸۹ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی

کو ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اہلِ عقل اللہ تعالیٰ کو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں یاد کرتے رہتے ہیں

(۱۹۰) بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

(۱۹۱) جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ

اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تُو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

(۱۹۲) اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۱۹۳) اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سُنا کہ ایمان کیلئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف

فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔

(۱۹۴) اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رُسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔

(۱۹۵) تو اُن کے پروردگار نے اُن کی دُعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنیوالے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔

تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دونگا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کے ہاں سے بدلہ ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

کفّار و مشرکین کا عیش و آرام اور ان کی خوشحالی دیکھکر دھوکا نہ کھانا چاہیئے

۱۹۶ (اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ۔

۱۹۷ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے ۔ پھر (آخرت میں) تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے ۔ اور وہ بُری جگہ ہے ۔

پرہیزگار مسلمانوں کیلئے آخرت میں عظیم الشان نعمتیں ہیں

(۱۹۸) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) اُن میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) خدا کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔

اسلام میں کسی قوم کا مخصوص اِجارہ نہیں کسی بھی قوم سے تعلق رکھنے والا مخلِص پرہیزگار مسلمان ہو اسکے لئے آخرت میں اجرِ عظیم ہے

۱۹۹ اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو خدا پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اُس پر جو اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور خدا کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں

لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ اُن کے پروردگار کے ہاں (تیار) ہے اور خدا جلد حساب لینے والا ہے۔

شدّت کے ساتھ مصائب کی برداشت کا خوگر بننا ہی کامیابی کا ضامن ہے

(۲۰۰) اے اہل ایمان (کفّار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور خدا سے ڈرو۔ تاکہ مُراد حاصل کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رشتہ داروں کے ساتھ رشتے ناطے توڑنے سے پہلے خوفِ الٰہی کا پاس ولحاظ رکھنا ضروری ہے

(۱) لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اوّل) اس سے اُس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے رُوئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو

اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ۔

یتیم بچّوں کا مال انکے مکمّل ہونہار و باتمیز ہونے کے بعد حوالہ کر دینا چاہیئے

(۲) اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُن کے حوالے کر دو اور اُن کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ۔

یتیم بچّے اگر ہوشیار و باتمیز نہ ہوں تو پھر انکا مال جو زندگیوں کے قیام کا باعث ہے (ایسی متاعِ گراں) انکے حوالہ کرنے میں تأمل کرو

(۵) اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُن کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور اُن سے معقول باتیں کہتے رہو۔

(۶) اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل

کی پختگی دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے اور جب اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔

مرنے والے کے متروکہ مال میں مردوں کی طرح عورتیں بھی پوری طرح حقدار ہیں

۷ جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اُس میں مردوں کا بھی حصّہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصّے (خدا کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔

میراث کی تقسیم کے موقع پر حاضر ہو جانے والے غیر حق دار رشتہ دار، یتیم اور مسکین کیساتھ بھی انہیں کچھ دے دلا کر اچھا سلوک کیا جائے

---

۸ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔

یتیموں کے ساتھ بہترین سلوک کرنے پر نفسیاتی طریقہ سے دلپذیر تربیت

(۹) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور اُن کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ اُن کے مرنے کے بعد اُن بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیئے کہ یہ لوگ خدا سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔

یتیموں کا مال ناحق کھا جانیوالے ظالم اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں

(۱۰) جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

مرنیوالے کے متروکہ مال کی تقسیم کا طریقہ

(۱۱) خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصّہ دو

لڑکیوں کے حصّے کے برابر ہے اور اگر اولادِ
میّت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو
سے زیادہ تو کُل ترکہ میں اُن کا دو تہائی۔ اور
اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصّہ نصف
اور میّت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے
ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصّہ بشرطیکہ میّت کے
اولاد ہوں اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ
ہی اُس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا
حصّہ۔ اور اگر میّت کے بھائی بھی ہوں تو ماں
کا چھٹا حصّہ (اور یہ تقسیمِ ترکہ میّت کی) وصیّت

(کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے
(ادا ہونے کے بعد جو اُسی کے ذمّہ ہو عمل میں آئے گی)
تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں
پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون
تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصّے خدا کے مقرر کئے
ہوئے ہیں اور خدا سب کچھ جاننے والا (اور)
حکمت والا ہے۔

(۱۲) اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اگر
اُن کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصّہ
تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصّہ

چوتھائی۔ (لیکن یہ تقسیم) وصیّت (کی تعمیل) کے
بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے
کے بعد جو انکے ذمّے ہو۔ کی جائے گی) اور جو
مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ
ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصّہ۔ اور
اگر اولاد ہو تو اُنکا آٹھواں حصّہ (یہ حصّے) تمہاری
وصیّت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور
(ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے)
اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے
نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو اُن

میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصّے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ اُن سے میّت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے۔ اور خدا نہایت علم والا (اور) نہایت حِلم والا ہے۔

۱۳ (تمام احکام) خدا کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اُس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کریگا خدا اس کو بہشتوں میں داخِل کرے گا جن میں

نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے
اور یہ بڑی کامیابی ہے ۔

(۱۴) اور جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی
کرے گا اور اُس کی حدوں سے نکل جائیگا
اُس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ
رہے گا اور اس کو ذلّت کا عذاب ہوگا ۔

گناہوں سے نادم ہوکر فوراً بارگاہِ الٰہی میں سچّی توبہ کرنیوالے کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے

(۱۷) خدا اُنہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

جو نادانی سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر خدا مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔

زندگی بھر گناہ کرتے رہنے والے کی عین موت کے وقت کی سچّی توبہ بھی مقبول نہیں

(۱۸) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہیں یہانتک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو

اُس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کیلئے ہم نے عذابِ الیم تیار کر رکھا ہے ۔

جن عورتوں کے ساتھ اُن کے مسلمان ہونے کے باوجود انسے نکاح حرام ہے

(۲۲) اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی

اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت بُرا دستور تھا۔

(۲۳) تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو اُن کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)، ہاں اگر اُن کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی لڑکیوں کیساتھ نکاح کر لینے میں)

تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صُلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

۲۴ اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اسطرح سے کہ مال خرچ کر کے اُن سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفّت

قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے
تم فائدہ حاصل کرو اُن کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا
کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی
رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ
گناہ نہیں بیشک خدا سب کچھ جاننے والا
(اور) حکمت والا ہے ۔

تجارت ملازمت وغیرہ جائز طریقہ کے علاوہ ناجائز طریقہ سے کسی کا مال نہ کھاؤ اور خون ریزیاں نہ کرو

(۲۹) مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق

نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت
کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ
حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے
آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر
مہربان ہے۔

(۳۰) اور جو تعدّی اور ظلم سے ایسا کرے گا
ہم اس کو عنقریب جہنّم میں داخل کریں گے۔ اور
یہ خدا کو آسان ہے۔

(۳۱) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن
سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے

تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزّت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

مرد عورتوں کے لئے منتظم ہیں

(۳۴) مرد عورتوں پر مسلّط و حاکم ہیں اسلئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت

میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) اُن کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر اُن کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر اُن کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک خدا سب سے اعلیٰ اور جلیل القدر ہے۔

۳۵ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اَن بَن ہے تو ایک مُنصف مرد کے خاندان میں

سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں
سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرادینی چاہیں گے تو
خُدا اُن میں موافقت پیدا کر دیگا۔ کچھ شک
نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے
خبردار ہے۔

شرک سے مکمّل پرہیز کرکے ایمان کی حفاظت رکھکر اعمالِ صالحہ بجالاؤ

(۳۶) اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے
ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ

اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبّر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۳۷) جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) خدا نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُسے چھُپا

چُھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلّت کا عذاب تیّار کر رکھا ہے ۔

۳۸ اور خرچ بھی کریں تو (خدا کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ خدا پر لائیں نہ روزِ آخرت پر (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ۔

۳۹ اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے اُن دیا تھا اُس میں سے خرچ کرتے ۔ تو ان کا کیا نقصان

ہوتا اور خدا ان کو خوب جانتا ہے۔

(۴۰) خدا کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دوچند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔

آخرت میں کفّار و مشرکین دوبارہ زمین میں دفن ہو جانیکی بے سود آرزو کرینگے

(۴۱) بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امّت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب

کریں گے۔

(۴۲) اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور خدا سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

شرک کرنے والوں کا گناہ ایسا سنگین گناہ ہے جو قابلِ معافی بھی نہیں

(۴۸) خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا

اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جسنے خدا کا شریک مقرّر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

غلط فہمی میں مبتلا رہ کر اس عالم میں کروڑہا انسان دھوکہ کھا رہے ہیں

(۴۹) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور اُن پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔

۵۰ دیکھو یہ خدا پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔

اپنے مفاد کے خاطر ایمان وعقائد کے خلاف غیروں کے باطِل افکار واعمال وعقائد کو پسند کرنا کفر ہے

۵۱ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصّہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے

پر ہیں ۔

(۵۲) یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے ۔ اور جس پر خدا لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ۔

یہودیوں میں خوش نصیب مسلمان ہوئے اور بدنصیب اسلام کیخلاف برسرِپیکار رہے

(۵۳) کیا اُن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصّہ ہے (تو) لوگوں کو تِل برابر بھی نہ دیں گے ۔

(۵۴) یا جو خدا نے لوگوں کو اپنے فضل سے

دے رکھا ہے اُس کا حسد کرتے ہیں۔ تو ہم نے
خاندان ابراہیمؑ کو کتاب اور دانائی عنایت
فرمائی تھی اور سلطنتِ عظیم بھی بخشی تھی۔
۵۵ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اُس کتاب
کو مانا اور کوئی اس سے رُکا (اور ہٹا) رہا تو
اُن نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی
جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

دوزخ میں نیا نیا عذاب دیتے رہنے کی غرض سے کفار و مشرکین کے چمڑوں کو بار بار بدلا جائے گا

(۵۶) جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اُن کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب اُن کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے۔

ایمان واعمالِ صالحہ بجالانیوالے خوش نصیبوں کیلئے بہشتوں میں لازوال نعمتیں ہیں

(۵۷) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہاں اُن کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور اُن کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

امانتوں کی بحفاظت ادائیگی کے لئے عظیم الشان تاکیدِ الٰہی

۵۸ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں اُن کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک خدا سُنتا (اور) دیکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اولوالامر کی اطاعت کرو

(۵۹) مومنو! خدا اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں انکی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

اسلامی فیصلوں سے راضی نہ ہو کر غیروں کے باطِل فیصلوں پر راضی ہونیوالے لوگ منافق ہوتے ہیں

(۶۰) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوٰی تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے

اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ
ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ۔

(۶۱) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم
خدا نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو)
اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو
کہ تم سے اعراض کرتے اور رُک جاتے ہیں ۔

(۶۲) تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب
اُن کے اعمال (کی شامت) سے اُن پر کوئی
مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس
بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ

ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا۔

(۶۳) ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے خدا اس کو (خوب) جانتا ہے۔ تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو اُن کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

(۶۴) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسولِ خدا بھی اُن کے لئے

بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے
والا (اور) مہربان پاتے ۔

(۶۵) تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ
جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف
نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے
دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے
مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ۔

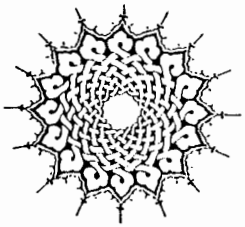

اسلامی احکام پر پابندی سے عمل کرنے والے پرہیزگار مسلمان انبیائے عظام علیہم السلام کی صحبت پائینگے

(۶۹) اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء۔ اور صدیق اور شہداء۔ اور نیک لوگ اور اُن لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۷۰ یہ خدا کا فضل ہے اور خدا جاننے والا کافی ہے۔

منافق لوگ اسلام کے احکام توڑنے سے اگر انہیں اپنے مفاد حاصل ہوتے نظر آئیں تو انہیں بھی وہ احمق فضلِ الٰہی تصوّر کرتے ہیں

---

۷۲ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں اُن میں موجود نہ تھا۔

۷۳ اور اگر خدا تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی انکے ساتھ ہوتا تو مقصدِ عظیم حاصل ہوتا۔

دنیوی زندگی کو آخرت کی زندگی کے لئے قربان کرنیوالے خوش نصیبوں کیلئے اجرِ عظیم ہے

۷۴ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دُنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں اور جو

شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے۔

مصیبت زدہ مسلمان بھائیوں کیلئے دوسرے مسلمانوں کو ہر ممکن مدد کرنا ضروری ہے

۷۵ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچّوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دُعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف

سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

ایمان والے رضائے الٰہی کے خاطر اور کفّار و مشرکین رضائے ابلیس کے خاطر لڑتے ہیں

(۷۶) جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بُتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔

جہادِ فی سبیل اللہ یہ مسلمانوں کے لئے عظیم الشان آزمائش ہے

(۷۷) بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ اُن میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے خدا سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے خدا تو نے

ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدّت
اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر اُن سے)
کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور
بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت
ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔

موت سے بچنے کا علاج تلاش کرنا محال ہے اور منافقین کی منافقانہ باتیں

(۷۸) (اے جہاد سے ڈرنیوالو) تم کہیں رہو موت
تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں

میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے
تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر کوئی
گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد تم سے) کہتے ہیں کہ یہ
(گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو
کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے
ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں
سمجھ سکتے۔

انسانوں کا بھلائیوں سے مالا مال ہونا فضلِ الٰہی سے ہے اور مصیبتوں میں گرفتار ہونا اپنے گناہوں کی وجہ سے ہے

(۷۹) (اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کیطرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی) وجہ سے ہے۔ اور (اے محمد) ہم نے تم کو لوگوں کی (ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس بات کا خدا ہی گواہ کافی ہے۔

سیّد المرسلین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت بعینہٖ اطاعتِ الٰہی ہے

(۸۰) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اُسنے خدا کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے اُن کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

منافقین بظاہر سر تسلیم خم کرتے ہیں اور باطن میں پھر بڑی بڑی سازشیں کرتے ہیں

(۸۱) اور یہ لوگ مُنہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپکی)

فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو اُن میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں خدا اُن کو لکھ لیتا ہے۔ تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

۸۲ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے۔

اسلام میں جہاد فی سبیل اللہ کی عظیم الشان اہمیّت

(۸۴) تو (اے محمد) تم خدا کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمّہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ خدا کافروں کی لڑائی کو بند کر دے اور خدا لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بہت سخت ہے۔

اچھائی کے کاموں میں سبب بننے والوں کو ثواب اور برائی کے کاموں میں سبب بننے والوں کو گناہ ہوتے ہیں

(۸۵) جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اُس کو اُس (کے ثواب) میں سے حصّہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اُس کو اُس (کے عذاب) میں سے حصّہ ملے گا اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سلام کرنیوالے کے الفاظ سے بڑھا کر سلام کا جواب دینا چاہئے

(۸۶) اور جب تم کو کوئی دُعا دے تو (جواب میں) تم اُس سے بہتر (کلمے) سے (اُسے) دُعا دو یا انہیں لفظوں سے دُعا دو۔ بیشک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

(۸۷) خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اُس کے سوا [illegible] کے

کر بات کا سچّا کون ہے۔

مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے دائمی جہنّمی ہیں

(۹۳) اور جو شخص مسلمان کو قصدًا مار ڈالے گا تو اُس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور خدا اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ میں حصّہ لینے والے اور حصّہ نہ لینے والے دونوں درجے میں برابر نہیں

(۹۵) جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چُراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔

(۹۶) (یعنی) خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور خدا بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

اسلام قبول نہ کرنے کیلئے اپنی ذات سے کمزور ہونے کا عذر بھی آتشِ دوزخ سے نہیں بچا سکتا

(۹۷) جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو انسے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ

ہم مُلک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔

سچے مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت رکھنے والے اپنی کمزوری کے باعث ہجرت نہ کر سکنے پر معذور ہیں

(۹۸) ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ

جانتے ہیں۔

(۹۹) قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے اور خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

اسلام کی حفاظت کی خاطر ہجرت کرنیوالے راستہ میں وفات پانے سے بھی ہجرت کے ثواب کے پورے مستحق ہوتے ہیں

(۱۰۰) اور جو شخص خدا کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا

اور جو شخص خدا اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکڑے تو اس کا ثواب خدا کے ذمہ ہو چکا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔

رکوع سجدے والی نمازوں کا انکار کر کے "صلوٰۃ کا ضابطہ حیات" گمراہ کن ترجمہ کرنیوالے پرویزی ملحدین کفار صلوٰۃ قصر اور صلوٰۃ خوف سے عبرت حاصل کریں

---

(۱۰۱) اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو

کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

۱۰۲ اور (اے پیغمبر) جب تم اُن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور اُن کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ اُن کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مُسلّح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دُوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مُسلّح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے

غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا خدا نے کافروں کے لئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۰۳) پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) خدا کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔

اسلام کیلئے عظیم ترین قربانیوں کا مطالبہ

۱۰۴ اور کفّار کے پیچھا کرنے میں سُستی نہ کرنا اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم خدا سے ایسی ایسی اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

بُرے اعمال کرنے والوں کی حمایت کرنے سے پرزور ممانعت

۱۰۵ (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

۱۰۶ اور خدا سے بخشش مانگنا۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۰۷ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت

کرتے ہیں اُن کی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ خدا خائن اور مرتکبِ جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔

(۱۰۸) یہ لوگوں سے تو چھُپتے ہیں اور خدا سے نہیں چھُپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو اُن کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اور خدا انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

دنیا میں مجرموں کے حمایت کار اور ہمدرد کل قیامت میں انکے لئے کیا حمایت کر سکیں گے

(۱۰۹) بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو اُن کی

طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو اُن کی طرف سے خدا کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

کتنے ہی سنگین گناہ ہوں مگر وہ سچّی توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں

۱۱۰ اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر خدا سے بخشش مانگے تو خدا کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا۔

۱۱۱ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اُس کا وبال اسی

پر ہے اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۱۱۲) اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

سیّد المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی ذاتِ بابرکت کیلئے بھی رحمتِ الٰہی اور اسکے فضل و کرم کے محتاج ہیں

(۱۱۳) اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی

چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور خدا نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر خدا کا بڑا فضل ہے۔

صلح وصفائی یا صدقہ وخیرات کے علاوہ مخفی ساری سرگوشیاں بیکار ہیں

۱۱۴ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے)

جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو ہم اُس کو بڑا ثواب دیں گے۔

حق واضح ہو چکنے کے باوجود ناحق پر چلنے والے کو اسی ناحق پر قائم رکھکر جہنّم رسید کیا جائے گا

(۱۱۵) اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے

رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے اُدھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنّم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔

اللہ تعالیٰ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں فرمائیگا بلکہ انہیں تو دائمی دوزخی بنا دیگا

(۱۱۶) خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دیگا۔ اور جس نے خدا کے

ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔

شیطان مشرکین کو ہر قسم کے شرکیہ اعمال کرنے کی تعلیم دیتا ہے

(۱۱۷) یہ جو خدا کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

(۱۱۸) جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر خدا کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ

لے لیا کروں گا ۔

(۱۱۹) اور اُن کو گمراہ کرتا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۔

(۱۲۰) وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۔

(۱۲۱) ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔

ایمان و اعمالِ صالحہ والے خوش نصیبوں کیلئے آخرت میں جنّتوں کے وعدۂ الٰہی

(۱۲۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ابدالآباد اُن میں رہیں گے یہ خدا کا سچّا وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ بات کا سچّا کون ہو سکتا ہے۔

آخرت میں نجات کیلئے صرف خوبصورت آرزوئیں باندھ لینے سے نجات نہ مل سکے گی

۱۲۳ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص بُرے عمل کرے گا اُسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائیگا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

۱۲۴ اور جو نیک کام کریگا مرد ہو یا عورت

اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخِل ہوں گے اور اُن کی تِل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

احکامِ الٰہی پر عمل کرنا خود ہمارے ہی لئے راحت بخش ہے

(۱۳۱) اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور (اے محمد) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ

خدا سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔

(۱۳۲) اور (پھر سُن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

(۱۳۳) لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے اور خدا اس بات پر قادر ہے۔

(۱۳۴) جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں اور خدا سُنتا دیکھتا ہے۔

گواہیاں سچّی دینی چاہئے اگرچہ اس سے اپنا یا ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہو

(۱۳۵) اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کے لئے سچّی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا

نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو خدا اُن کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

مسلمانوں کو اپنے ایمان کو خوب مضبوط بنانا چاہیئے

---

(۱۳۶) مومنو! خدا پر اور اُس کے رسُول پر اور

جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اُسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

جھوٹے بناوٹی منافق مسلمان غیر مسلموں سے ملکر اپنی عزّتیں قائم کرنا چاہتے ہیں

(۱۳۸) (اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورُخے

لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ اُن کے لئے دُکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

(۱۳۹) جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ اُن کے ہاں عزّت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزّت تو سب خدا ہی کی ہے۔

دین کی باتوں پر تمسخر اڑانے والوں کی مجلس میں خاموش بیٹھے رہنے والے بھی تمسخر اڑانے والوں کی طرح کافر ہیں

(۱۴۰) اور خدا نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب

میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور اُن کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جبتک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں اُن کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی اُنہیں جیسے ہو جاؤ گے کچھ شک نہیں کہ خدا منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

۱۴۱ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر خدا کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب

ہو تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دیگا۔

جھوٹے بناوٹی منافق مسلمان نمازیں اُکتاہٹ کے ساتھ پڑھتے ہیں

۱۴۲ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اسکو کیا دھوکا دینگے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور

جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سُست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

۱۴۳ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ اُنکی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

کفّار و مشرکین کو جگری دوست نہیں بنانا چاہئے

۱۴۴ اے اہلِ ایمان! مومنوں کے سوا کافروں

کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو۔

منافقین کو سخت ترین عذاب ہوگا مگر جو خوش نصیب نفاق سے سچّی توبہ کر کے مخلص مسلمان بنے وہ البتہ عذاب سے محفوظ رہیں گے

---

۱۴۵ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

(۱۴۶) ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا (کی رسّی) کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زُمرے میں ہوں گے اور خدا عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

(۱۴۷) اگر تم (خدا کے) شکرگزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دیکر کیا کریگا اور خدا تو قدر شناس (اور) دانا ہے۔

مظلوم کے سوا کسی اور کیلئے کسی کا عیب ظاہر کرنا حرام ہے

۱۴۸ خدا اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور خدا (سب کچھ) سُنتا (اور) جانتا ہے۔

۱۴۹ اگر تم لوگ بھلائی کھلّم کھلّا کرو گے یا چُھپا کر۔ یا بُرائی سے درگزر کرو گے تو خدا بھی معاف کرنے والا (اور) صاحبِ قدرت ہے۔

یہود و نصاریٰ یہ سب کافر ہیں اسلئے کہ یہ لوگ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایسے بے ایمان لوگوں کیلئے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے

---

(١٥٠) جو لوگ خدا سے اور اُس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور خدا اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے

اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔

(١٥١) وہ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(١٥٢) اور جو لوگ خدا اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

یہودیوں کے بُرے کرتوتوں کی وجہ سے اُن پر مہر الٰہی لگ چکی ہے اسی لئے وہ بہت ہی تھوڑے ایمان لاتے ہیں

١٥٥ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو اُن کے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور اُن کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ انکے

کفر کے سبب خدا نے اُن پر مُہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ۔

(١٥٦) اور اُن کے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب ۔

(١٥٧) اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو خدا کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے اُن کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی اور جو لوگ اُن کے بارے میں اختلاف

کرتے ہیں وہ اُنکے حال سے شک میں پڑے
ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا اُن کو
اسکا مطلق علم نہیں اور انہوں نے عیسیٰ کو
یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸ بلکہ خدا نے اُن کو اپنی طرف اٹھا لیا۔
اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔

۱۵۹ اور کوئی اہلِ کتاب نہیں ہوگا مگر انکی
موت سے پہلے اُن پر ایمان لے آئے گا
اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہونگے۔

اِسلام سے پہلے یہودیوں کیلئے بھی سُود خواری کی سخت ممانعت تھی پھر بھی وہ کھاتے رہے

(١٦٠) تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر خدا کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔

(١٦١) اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس

سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور اُن میں سے جو کافر ہیں اُن کیلئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سیّد الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بعض انبیائے عظام علیہم السّلام کے حالات سے باخبر فرمایا اور بعض سے باخبر نہیں فرمایا

---

١٦٣ (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف اسی

طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور اُن سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وہی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

(١٦٤) اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں۔

(سب) پیغمبروں کو (خدا نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔

کفّار و مشرکین دائمی طور پر آتشِ دوزخ کے عذاب میں گرفتار رہیں گے

(١٦٦) لیکن خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت گواہی دیتا ہے کہ اس

نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے۔

(١٦٧) جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

(١٦٨) جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے خدا اُن کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

(١٦٩) ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

اسلام قبول کرنے کیلئے اپنے بندوں کو مشفقانہ دعوتِ الٰہی

۱۷۰ لوگو! خدا کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (اُن پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

دین میں حد سے بڑھنے اور غلو کرنے ہی سے عیسائی لوگ گمراہ بن چکے تو انہیں اس سے روکا گیا

(۱۷۱) اے اہلِ کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اُسکا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اُس کی

طرف سے ایک روح تھے۔ تو خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ خدا ہی معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو بندۂ الٰہی ہونے سے کوئی عار نہیں ہے

١٧٢ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ

خدا کے بندے ہوں اور نہ مقرّب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص خدا کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو خدا سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

۱۷۳ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو اُن کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبّر کیا اُن کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔

(۱۷۴) اور وہ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اپنا نور مبین نازل فرمایا

(۱۷۵) لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دُور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نُور بھیج دیا ہے۔

(۱۷۶) پس جو لوگ خدا پر ایمان لائے اور اُس (کے دین کی رسّی) کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔

بے اولاد وفات پانے والے لوگوں کے متروکہ مال کی تقسیم

(۱۷۷) (اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ

دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ
اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ
ہوں (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو
اسکو بھائی کے ترکہ میں سے آدھا حصّہ ملے گا اور
اگر بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اسکے
تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے
بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے
ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور
بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جُلے وارث ہوں
تو مرد کا حصّہ دو عورتوں کے حصّے کے برابر
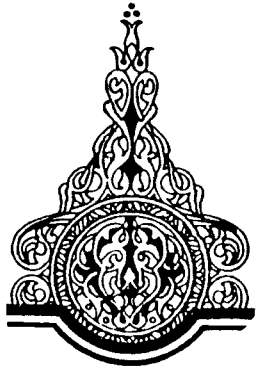
ہے۔ (یہ احکام) خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔